مسلمان اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام کی جشنِ وِلادت نبی پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جشنِ ولادت کی طرح کیوں نہیں مناتے ہیں؟

لماذا لا يحتفل المسلمون بمولد نبي الله عيسى كما يحتفلون بمولد نبي الله محمد عليهما الصلاة والسلام ؟

« باللغة الأردية »

شیخ محمد صالح المنجد ۔حفظہ اللہ۔

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2014 – 1436

IslamHouse.com

مسلمان اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام کی جشنِ وِلادت نبی پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جشنِ ولادت کی طرح کیوں نہیں مناتے ہیں؟

178136 : مسلمان اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام کی جشنِ وِلادت نبی پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جشنِ ولادت کی طرح کیوں نہیں مناتے ہیں؟

سوال: اگر مسلمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جشنِ ولادت مناتے ہیں تو اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام کا جشنِ ولادت منانے میں کیا نقصان ہے؟ کیا عیسیٰ علیہ السلام اللہ کی طرف سے مبعوث نبی نہیں تھے؟ یہ بات میں نے کسی آدمی سے سنی تھی، تاہم میں جانتا ہوں کہ کرسمس منانا حرام ہے، لیکن مجھے مذکورہ سوال کا جواب چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپکو جزائے خیر سے نوازے۔

الحمدللہ :

اوّل :اس بات پر ایمان لانا کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی ورسول ہیں جنہیں اللہ عزوجل نے بنی اسرائیل کی طرف بھیجا ہے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے میں سے ہے،اور کسی بھی شخص کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتا ہے جب تک کہ وہ اللہ کے تمام مبعوث کردہ رسولوں پر ایمان نہ لائے،ارشاد باری تعالیٰ ہے :

﴿ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ﴾[البقرة:285]

"رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ

تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پراوراس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے"۔[البقرۃ:285]

ابن کثیرؒ فرماتے ہیں کہ: "بے شک مومنین اللہ واحد پر ایمان رکھتے ہیں، جو اکیلا ہے، تنہا وبے نیاز ہے،اس کے علاوہ نہ کوئی برحق معبود ہے اور نہ کوئی رب ہے۔اسی طرح ان تمام رسولوں، نبیوں اور آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں جو رسولوں اور نبیوں پر نازل ہوئی ہیں، ان میں سے وہ کسی کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے کہ بعض پر ایمان لائیں اور بعض کا کفر کریں۔ بلکہ ان کے نزدیک تمام لوگ سچے، نیکوکار، ہدایت یافتہ ،صاحب رُشد اور خیر کی راہوں کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں" (تفسیر ابن کثیر: ۱؍۷۳۶)۔

اور امام سعدیؒ فرماتے ہیں کہ " ان میں سے بعض (نبی) کا انکار و کفر تمام (انبیاء) کے کفر کی طرح ہے،، بلکہ اللہ رب العالمین کا انکار اور کفر ہے "۔ (تفسیر سعدی: ص ۱۲۰)۔

دوم:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کا جشن منانا بدعت ہے، اسے نہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے، اور نہ ہی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بعد کسی صحابی نے کیا ہے، اور ائمہ مسلمین میں سے کسی سے یہ معروف نہیں کہ اس کی اجازت دی ہو، یا اسے مستحب گردانا ہو چہ جائیکہ اس میں شرکت کی ہو، کیونکہ یہ سب حرام کام اور ناپسندیدہ بدعت میں سے ہے۔

دائمی کمیٹی کے علماء کا کہنا ہے کہ: "عید میلاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بدعت ہے، کیونکہ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، اور نہ ہی اسے قرون مفضلہ اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم نے کیا ہے"۔ا.ھ.(دائمی کمیٹی کا فتوی ۲/۲۴۴)۔

اس کے لئے آپ سوال نمبر (70317) اور (13810) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

چنانچہ مسلم عوام، اور جاہلوں کی طرف سے منایا جانے والا میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا جشن ایسی بدعات میں سے ہے جسکا مقابلہ کرنا اور اس سے روکنا ضروری ہے، اور جشن میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے نئے سال کی ابتداء کے جشن پر استدلال کرنا سرے سے باطل ہے؛اس لئے کہ عید میلادالنبی (صلی

اللہ علیہ وسلم) جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ خودساختہ بدعت ہے، اور جو بدعت کسی دوسری بدعت پر قیاس کرکے ایجاد کی جائے تو وہ بھی بدعت ہی ہوگی۔

سوم:

نصاریٰ کا جشن کریسمس شرک وبدعت پر مبنی جشن ہے، مسلمانوں کے لئے اس میں ان کی مشابہت جائز نہیں ہے، اور عیسیٰ علیہ السلام اس سے اور ان (عیسائیوں) سے (خود) بری ہیں۔

عیسائیوں کی طرف سے منعقد کی جانے والی کرسمس کی تقریبات بذات خود شرک اور بدعت پر مبنی ہے، کسی بھی مسلمان کو انکی مشابہت اختیار کرنے کی اجازت نہیں ہے، اور عیسی علیہ السلام عیسائیوں کی اس شرکیہ تقریب سے بری الذمہ ہیں۔

اور مسلمانوں کی نسبت(کرسمس کی تقریب منانا) بدعت پر مستزاد یہ کہ کفار کے مخصوص دینی شعائر میں ان کی مشابہت اختیار کرنا ہے،اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

" جس نے کسی قوم کی مشاہت اختیار کی وہ انہیں میں سے ہے "۔اسے ابوداود نے حدیث نمبر (3512) کے تحت روایت کیا ہے، اور علامہ البانی نے اسے صحیح سنن ابو داد میں صحیح کہا ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے اس حدیث کی سند کو جید قرار دیتے ہوئے کہا کہ :

"اس حدیث کا کم از کم یہ معنی ضرور ہے کہ کفار سے مشابہت اختیار کرنا حرام ہے، اگرچہ اس حدیث کا ظاہری معنی کفار کی مشابہت اختیار کرنے والے کے کافر ہونے کا تقاضا کرتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان تقاضا کرتا ہے(وَمَن يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ)

"اور جوان کفار سے دوستی رکھے گا وہ انہی میں سے ہے "-انتہی.
(اقتضاءالصراط: ص82- 83)

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے مزید کہا کہ:

"کفر، گناہ، اور کفار سے مشابہت کا سر عام ہونا دین الہی اور شریعت کے خاتمے کی اصل وجہ ہے، جیسے مسلمانوں کے تمام تر امور کی بھلائی انبیائے کرام کی سنتوں اور شریعت پر کار بند رہنے میں ہے، اسی لئے جب کفار کی مشابہت کئے بغیر دین میں بدعات ایجاد کرنا سنگین ترین جرم ہے، تو اگر بدعت کے ساتھ کفار کی مشابہت بھی اس میں شامل ہو تو پھر کتنا سنگین گناہ ہو گا؟!" انتہی
دیکھیں (اقتضاء الصراط المستقیم: ص116)۔

ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"کفار کو ان کے مذہبی تہوار کرسمس وغیرہ پر مبارکباد دینا بالاتفاق حرام ہے؛ کیونکہ انہیں مبارکباد دینے میں انکے کفریہ نظریات کا اقرار اور ان سے رضا مندی کا اظہار ہے، گرچہ مسلمان اس قسم کے کفریہ نظریات کو اپنے لئے پسند نہیں کرتا، لیکن مسلمان کیلئے یہ حرام ہے کہ وہ کفریہ شعائر سے راضی ہو، یا اس کی دوسرے کو مبارکبادی دے، اسی طرح اس پر یہ بھی حرام ہے کہ وہ اس موقع پر جشن قائم کرکے، یا تحائف کا تبادلہ کرکے، یا مٹھائیاں تقسیم کرکے، یا کھانے کی ڈش تیار کرکے، یا چھٹیاں وغیرہ کرکے کفار کی مشابہت اختیار کرے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے کہ:

"جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ انہیں میں سے ہے"

۔(اسے ابو داود نے روایت کیا ہے). انتہی

(مجموع فتاوی ورسائل ابن عثیمین: 3 /45-46)

کفار کے تہواروں میں شرکت کا حکم جاننے کیلئے آپ سوال نمبر :
(1130)اور (145950) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

خلاصہ یہ ہے کہ : عیسوی سال کی ابتدامیں جشن منانا مسلمانوں کیلئے کئی اعتبار سے نقصان دہ ہے جن میں سے کچھ یہ ہیں:

ا۔اس میں مشرکوں اور کفار کی مشابہت ہے جو ان تقریبات کو اپنے شرکیہ اور کفریہ نظریات کی بناپر مناتے ہیں، بلکہ عیسی علیہ السلام کی شریعت کی رو سے بھی جائز نہیں ہے؛ کیونکہ اس بات کو سب تسلیم کرتے ہیں کہ اس قسم کی تقریبات ان کے دین میں بھی جائز نہیں ہیں، چنانچہ یہ تقریب اور تہوار شرک و بدعت کا ملا جلا شاخسانہ ہے، مزید برآں کہ اس کے ساتھ ساتھ ان محفلوں میں منعقد کیے جانے والے فسق وفجور کے کام بھی انکی برائی میں مزید

اضافہ کر دیتے ہیں، تو ان سب امور میں ہم کفار کی مشابہت کیسے کر سکتے ہیں؟

۲۔ جیسے کہ پہلے بھی گزر چکا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد منانا خود ساختہ بدعت ہے، اس لئے عید میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اسے قیاس نہیں کیا جا سکتا؛ کیونکہ جس وقت قیاس کی اصل ہی فاسد ہو گئی تو قیاس بھی فاسد ہو جائے گا۔

۳۔ کرسمس کا تہوار منانا ہر حال میں گناہ کا کام ہے، کسی بھی انداز سے اسے جائز نہیں کہا جا سکتا؛ کیونکہ یہ اصل کے اعتبار سے ہی غلط ہے؛ اسلئے کہ اس میں کفر، فسق، اور گناہ کے کام کیے جاتے ہیں، چنانچہ اس جیسے فعل کا کسی چیز پر قیاس کرنا درست نہیں، اور نہ ہی کسی بھی صورت میں اس کے جواز کا قول نکالا جا سکتا ہے۔

۴۔اس فاسد قیاس کو درست ماننے سے یہ لازم آئے گا کہ ہم کہیں: کہ ہم سارے نبی کا جشن ولادت کیوں نہیں مناتے؟ کیا وہ سارے اللہ کے مبعوث کردہ پیغمبر نہیں تھے؟! اور اس بات کا کوئی بھی قائل نہیں ہے۔

۵۔ کسی بھی نبی کی ولادت کا دن قطعی طور پر ثابت کرنا مشکل ہے، حتی کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یومِ پیدائش بھی متعین کرنا مشکل ہے، اس لئے کہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ پیدائش یقینی طور پر معلوم نہیں ہے، اور اس دن کی تعیین کے سلسلے میں مؤرخین کی مختلف آراء ہیں؛ جن کی تعداد نو یا اس سے بھی زیادہ ہے، چنانچہ تاریخی اور شرعی دونوں اعتبار سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یومِ پیدائش منانا باطل ہو جاتا ہے، اس لئے عید میلاد چاہے

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہو یا عیسی علیہ السلام کی، اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:
"نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی رات جشن منانا تاریخی اور شرعی دونوں اعتبار سے درست نہیں ہے" انتہی
"فتاوی نور علی الدرب" (19 /45)۔

واللہ اعلم .